اسلامیات نوٹس برائے جماعت نہم

Date: ____________

ایمانیات و عبادات

(الف) ایمانیات : رسولوں پر ایمان

تفصیلی جواب دیں

ج(ا) اللہ تعالیٰ نے انسانوں کی ہدایت کیلئے کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء اور رسولوں کو مبعوث فرمایا سلسلہ نبوت و رسالت حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہو کر حضرت محمدؐ پر ختم ہو گیا۔ آپؐ اللہ کے آخری رسول ہیں۔ آپؐ کے بعد کوئی رسول یا نبی نہیں آئے گا۔ اس عقیدے کو عقیدہ ختم نبوت کہتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے (ترجمہ) محمدؐ تمہارے مردوں میں سے کسی کے والد نہیں ہیں بلکہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔

ج(ب) **تعظیم رسولؐ** :- رسالت کا دوسرا تقاضا تعظیم رسولؐ کو قرار دیا گیا ہے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے "تو جو لوگ ان پر ایمان لائے اور ان کی رفاقت کی اور انھیں مدد دی اور جو نور انکے ساتھ نازل ہوا ہے اس کی پیروی کی وہی مراد پانے والے ہیں۔"

بارگاہِ رسالت میں معمولی سی بے ادبی ساری زندگی کے نیک اعمال کو غارت کر دیتی ہے۔ یہاں تک کہ انسان دولت ایمان سے بھی محروم ہو جاتا ہے۔ سب نبیوں کی تعظیم ضروری ہے۔

ج(ج) **اطاعت و اتباع رسولؐ** :

رسول اکرمؐ کے ہر حکم کی اطاعت کرنا اور زندگی کے سب معاملات میں آپؐ کے احکام اور ہدایات پر چلنا رسالت پر ایمان کا ایک تقاضا ہے۔ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا واحد طریقہ یہی ہے کہ نبی کریمؐ کی اطاعت کی جائے۔

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے ترجمہ "اے مومنو اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو"

رسول اللہ ﷺ کی مبارک سنتوں کی اتباع بھی ضروری ہے۔ اطاعت کا تعلق قولی احکام سے ہے مگر اتباع کا تعلق عملی ہدایات اور اسوہ حسنہ کے ساتھ ہے۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: " تم میری اتباع کرو اللہ (تعالیٰ) تم سے محبت کرے گا"

(ج) مختصر) رسالت پر صحیح ایمان کے حامل وہی لوگ ہیں جو رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہیں (د) مختصر) رسالت کے تقاضوں کو پورا کرنے سے صحیح ایمان نصیب ہوتا ہے۔ اس لیے سب مسلمانوں کو چاہیے کہ رسالت کے تقاضوں کو عملی طور پر اپنائیں۔) دنیا اور آخرت میں کامیابی اور سرفروشی رسالت کے تقاضوں پر عمل کرنے سے ہے۔ ہمیں چاہیے کہ اسلام کے عالمگیر اور آفاقی پیغام کو ساری دنیا تک پہنچانے کی کوشش کریں۔

مختصر جواب دیں

ج (ا) رسول کے لغوی معنی پیغام دے کر بھیجا ہوا کے ہیں۔ اصطلاح میں رسول کے معنی ہیں: ایسا برگزیدہ شخص جو اللہ تعالیٰ کا پیغام لوگوں تک پہنچائے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنا پیغام لوگوں تک پہنچانے کیلئے جن خاص بندوں کو منتخب فرمایا ان کو نبی اور رسول کہا جاتا ہے۔ قرآن مجید میں نبی اور رسول دونوں الفاظ استعمال ہوئے ہیں

ج (ب) تمام انبیا اور رسولوں نے اللہ کی وحدانیت کا درس دیا۔ برے کاموں سے بچنے اور نیک کام کرنے کی تلقین کی اور تقویٰ اختیار کرنے کی ہدایت کی تاکہ آخرت میں کامیابی و کامرانی حاصل ہو سکے۔

ج (ھ)، ج (د) تفصیلی جواب (ج) تفصیل سے ہے۔

② مختصر جواب دیں۔

(ا) رسول کے معنی کیا ہیں؟ ۱

(ب) انبیا اور رسول کس بات کی تبلیغ کرتے ہیں؟ 2

(ج) رسالت پر صحیح ایمان کے حامل لوگ کون ہیں؟ 3

(د) رسالت کے تقاضوں کو پورا کرنے سے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟ ۴

(ہ) بارگاہِ رسالت میں معمولی سی بے ادبی کا کیا نقصان ہے؟ ۵

خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) اللہ تعالیٰ نے ہر امت میں ....نبی.... بھیجے۔

(ب) تمام انبیا اور رسول اللہ تعالیٰ کے ....منتخب بندے، معصوم اور برگزیدہ بندے.... تھے۔

(ج) اطاعتِ رسول صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ ہی ....اللہ.... کی اطاعت ہے۔

(د) اتباع کا تعلق ....عملی ہدایات.... اور اسوۂ حسنہ کے ساتھ ہے۔

(ہ) اطاعت کا تعلق ....قولی.... احکام سے ہے۔

④ کالم (الف) کو کالم (ب) کے ساتھ ملائیں۔

کالم الف	کالم ب
(الف) اللہ تعالیٰ نے بنی نوع انسان کی ہدایت کے لیے۔	ایمان مسلمان ہونے کے لیے ضروری ہے۔ (ج)
(ب) سلسلہ نبوت حضرت آدم علیہ السلام سے شروع ہوا اور	جس سے اسے محبت ہوگی۔ (د)
(ج) تمام انبیا اور رسل پر بلا تفریق	ساری زندگی کے نیک اعمال کو غارت کر دیتی ہے۔ (ہ)
(د) آدمی کا حشر اس کے ساتھ ہوگا	حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر ختم ہوا۔ (ب)
(ہ) بارگاہِ رسالت میں معمولی سی بے ادبی	کم و بیش ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیا اور رسولوں کو مبعوث فرمایا۔ (الف)

⑤ درست جواب پر ✓ کا نشان لگائیں۔

(i) نبوت و رسالت کا سلسلہ کس نبی سے شروع ہوا؟

(الف) حضرت نوح علیہ السلام　　(ب) حضرت آدم علیہ السلام ✓

(ج) حضرت عیسیٰ علیہ السلام　　(د) حضرت ابراہیم علیہ السلام

(ب) اللہ تعالیٰ کی اطاعت کا واحد طریقہ کیا ہے؟

(الف) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اطاعت ✓　　(ب) جنات کی اطاعت

(ج) فرشتوں کی اطاعت　　(د) عام لوگوں کی اطاعت

(ج) آخری رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا نام کیا ہے؟

(الف) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ✓　　(ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام

(ج) حضرت ابراہیم علیہ السلام　　(د) حضرت یوسف علیہ السلام

(د) کس نبی کو بھیج کر اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر احسان فرمایا ہے؟

(الف) حضرت یونس علیہ السلام کو　　(ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام کو

(ج) حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو　　(د) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو ✓

(ب) تعظیمِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ سے کیا مراد ہے؟

(ج) رسالت کا ایک تقاضا اطاعتِ رسول ہے، وضاحت کریں۔ 3

مختصر جواب دیں۔

(ا) رسول کے معنی کیا ہیں؟ 1

(ب) انبیا اور رسول کس بات کی تبلیغ کرتے ہیں؟ 2

(ج) رسالت پر صحیح ایمان کے حامل لوگ کون ہیں؟ 3

(د) رسالت کے تقاضوں کو پورا کرنے سے کیا فائدہ حاصل ہوتا ہے؟ 4

(ہ) بارگاہِ رسالت میں معمولی سی بے ادبی کا کیا نقصان ہے؟ کم

خالی جگہ پُر کریں۔

(ا) اللہ تعالیٰ نے ہر امت میں ......نبی...... بھیجے۔

(ب) تمام انبیا اور رسول اللہ تعالیٰ کے ......منتخب، نیک، معصوم اور برگزیدہ بندے...... تھے۔

(ج) اطاعتِ رسول صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَآلِہٖ وَسَلَّمَ ہی ......اللہ...... کی اطاعت ہے۔

(د) اتباع کا تعلق ......عملی ہدایات...... اور اسوۂ حسنہ کے ساتھ ہے۔

(ہ) اطاعت کا تعلق ......قولی...... احکام سے ہے۔

(ہ) نبی کریم صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَآلِهٖ وَسَلَّمَ کی اطاعت سے کیا ملتا ہے؟

(الف) اللہ تعالیٰ کی محبت
(ب) دنیا کی محبت
(ج) دولت کی محبت
(د) مال کی محبت

سرگرمی برائے طلبہ:

طلبہ رسالت کی ضرورت اور اس کے تقاضوں کو خوشخط انداز میں تحریر کر کے کمرا جماعت میں آویزاں

رہنمائی برائے اساتذہ کرام:

رسالت کا مفہوم اور اس کے تقاضے دل کش اور جاذبِ نظر انداز میں طلبہ کے سامنے پیش کریں تاکہ و
عمل پیرا ہو کر اپنی دُنیوی اور اخروی زندگی کو بہتر بنا سکیں۔ اسی طرح طلبہ کو عقیدۂ ختم نبوت اور ا
آگاہ کریں۔